پیون ٹیکسی مینز کنزیومر کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ۔

بنام

علاقائی نقل وحمل کا اختیار، بمبئی اور دیگران

17 نومبر 2006

(ارجیت پسیات اور لوکیشور سنگھ پنٹا، جسٹس صاحبان)

آئین بھارت 1950-آرٹیکل 226-علاقائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو کچھ ہدایات کے لیے ٹیکسی مینز کنزیومر سوسائٹی کی طرف سے تحریری درخواست۔عدالت عالیہ نے ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو اپنی ذیلی کمیٹی کی طرف سے کی گئی سفارشات اور قرارداد کو نافذ کرنے کی ہدایت کی اور ریاستی ٹرانسپورٹ اپیلیٹ اتھارٹی کو بھی صارفین کی سوسائٹی کی طرف سے دائر اپیل کو جلد از جلد نمٹانے کی ہدایت کی۔اسٹیٹ ٹرانسپورٹ اپیلی ٹربیونل کے سامنے تنازعہ کا عرضی درخواست میں تنازعہ کے موضوع سے مکمل طور پر کوئی تعلق نہیں تھا-عدالت عالیہ کا حکم مکمل طور پر الجھن کا باعث ہے-اس لیے عدالت عالیہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ معاملے کی نئے سرے سے سماعت کرے اور ضروری احکامات جاری کرے-ہدایات جاری کی جائیں۔

اپیل کنندہ، ایک رجسٹرڈ سوسائٹی اور اس کے اراکین نے مدعا علیہان کو مدعا علیہان نمبر 1-علاقائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی طرف سے مقرر کردہ ذیلی کمیٹی کی طرف سے کی گئی کچھ سفارشات کو نافذ کرنے اور قرارداد کو نافذ کرنے کی ہدایات کے لیے ایک عرضی دائر کی۔عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کی طرف سے دی گئی ضمانت کو نوٹ کیا اور مدعا علیہ کو ہدایت کی کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ قرارداد پر مکمل طور پر عمل درآمد کیا جائے؛ کہ ذیلی کمیٹی کی سفارش کو مکمل طور پر نافذ کیا جائے؛ اور یہ بھی

ہدایت کی کہ علاقائی ٹرانسپورٹ اپیلی ٹربیونل (ایس ٹی اے ٹی) اپیل کنندہ کی طرف سے دائر اپیل کو جلد از جلد نمٹائے۔ لہذا موجودہ اپیل۔

اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ عدالت عالیہ درخواست میں طلب کردہ مسائل اور راحتوں کے بارے میں مکمل طور پر الجھن میں تھی؛ کہ اس وقت ایس ٹی اے ٹی کے سامنے زیر التواء اپیل کا درخواست میں شامل مسائل سے کوئی تعلق نہیں تھا؛ اور یہ کہ بصورت دیگر بھی عرضی درخواست کو اس طریقے سے نمٹا نہیں جا سکتا تھا؛ اور یہ کہ بنیادی شکایات اور متعلقہ موقف پر بھی تبادلہ خیال نہیں کیا گیا ہے۔
اپیل کو نمٹاتے ہوئے عدالت نے

منعقد: علاقائی ٹرانسپورٹ اپیلیٹ اتھارٹی کے سامنے تنازعہ کا عرضی درخواست میں تنازعہ کے موضوع سے مکمل طور پر کوئی تعلق نہیں تھا۔

چونکہ عدالت عالیہ کا حکم مکمل طور پر الجھن کا باعث ہے اور یہاں تک کہ مختلف نتائج پر پہنچنے کی کوئی وجہ بھی نہیں بتاتا ہے، اس لیے عدالت عالیہ کے لیے مناسب ہوگا کہ وہ معاملے کی دوبارہ سماعت کرے اور فریقین کے متعلقہ موقف پر غور کرے اور ضروری احکامات جاری کرے۔ (148 - ایچ؛ 149-اے-بی)

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: 2006 کی دیوانی اپیل نمبر 5022

مورخہ 28.9.2004 میں بمبئی میں عدالت عالیہ میں عرضی درخواست نمبر 2207/2004 کے دائرہ اختیار کے آخری فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پروین اسٹیٹل اور نریش کمار

جواب دہندگان کے لیے شری کانت پریش ناتھ ہاتھی، رویندر کے ایڈسورا اور وی این راگھوپتی۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا تھا

ارجیت پسیات، جسٹس اجازت دی گئی۔

اپیل کنندہ 2004 کی عرضی درخواست نمبر 2207 میں فیصلے کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھاتا ہے جس کا فیصلہ بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے کیا تھا۔ جواب دہندہ نمبر 5، ٹریڈ یونینز ایکٹ 1926 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کے تحت رجسٹرڈ ایک سوسائٹی، اور اس کے اراکین نے علاقائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی (مختصر طور پر 'آر ٹی اے') (جواب دہندہ نمبر 1) کے ذریعہ مقرر کردہ ذیلی کمیٹی کی طرف سے کی گئی سفارشات کو نافذ کرنے کے لیے جواب دہندگان کو ہدایت دینے کے لیے عرضی درخواست دائر کی۔ انہوں نے یہ بھی التجا کی کہ جواب دہندگان کو مدعا علیہ نمبر 1 - آر ٹی اے کی صدارت میں ایک اجلاس میں منظور کردہ قرارداد 4.2.2004 کو نافذ کرنے کی ہدایت کی جائے۔ عدالت عالیہ نے پونے ٹیکسی مینز کنزیومر کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ (مختصر طور پر 'پونے سوسائٹی') کی طرف سے دی گئی ضمانت کو نوٹ کیا، جو موجودہ اپیل کنندہ ہے کہ وہ دو ہفتوں کے اندر گالا نمبرس: پی-49 سے پی-52 میں منتقل کرے۔ اس نے آر ٹی اے کو ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ قرارداد نمبر 15 تاریخ 4.2.2004 کو مکمل طور پر نافذ کیا جائے۔ اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت بھی دی گئی کہ ذیلی کمیٹی کی سفارشات پر مکمل عمل درآمد کیا جائے۔

پونے سوسائٹی کے موجودہ اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل نے عدالت

عالیہ کے سامنے پیش کیا تھا کہ ان کی اپیل علاقائی ٹرانسپورٹ اپیلی ٹربیونل (مختصر طور پر 'ایس ٹی اے ٹی') کے سامنے زیر التوا ہے۔

متنازعہ حکم کے ذریعے، عدالت عالیہ نے ایس ٹی اے ٹی کو حکم دیا کہ وہ حکم کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر اپیل کو جلد از جلد نمٹائے۔ یہ کہا گیا کہ اپیلنٹ پونے سوسائٹی (عدالت عالیہ کے سامنے مدعا علیہ نمبر 5) کو گالا میں منتقل کرنا ایس ٹی اے ٹی کے سامنے زیر التواء اپیل میں حقوق اور تنازعات کے خلاف بلاتعصب ہوگا۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ عدالت عالیہ مسائل اور مانگی گئی راحتوں کے بارے میں مکمل طور پر الجھن میں تھی۔ اس وقت ایس ٹی اے ٹی کے سامنے زیر التواء اپیل کا اس میں شامل مسائل سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اگرچہ برہن ممبئی مہانگر پالیکا (مختصر طور پر 'مہانگر پالیکا') عدالت عالیہ کے سامنے ایک فریق تھا، لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ آیا گالا نمبر س: پی-49 سے پی-52 کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ نام نہاد رعایت ہدایت کے بغیر ہے اور بصورت دیگر بھی عرضی درخواست کو اس طریقے سے نمٹا نہیں جا سکتا تھا۔ یہاں تک کہ بنیادی شکایات اور متعلقہ موقف پر بھی تبادلہ خیال نہیں کیا گیا ہے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اپیلنٹ - پونے سوسائٹی کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل نے عدالت عالیہ کے سامنے ایک عہد نامے کے ذریعے کہا کہ حکم کی تاریخ سے دو ہفتوں کی مدت کے اندر گالا پی-49 کو پی-52 میں منتقل کیا جائے گا۔

25.10.2004 پر اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل کے بیان کی بنیاد پر، یہ مشاہدہ کیا گیا کہ جب اپیل کنندہ کو گالا دستیاب کرایا جائے گا تو کیا ہوگا اس سوال پر اس اپیل میں غور کیا جائے گا۔ مدعا علیہ نمبر 5 (موجودہ اپیل کنندہ) کا یہ بیان کہ دو ہفتوں کی مدت کے اندر گالا پی-49

کو پی-52 میں منتقل کیا جائے گا، واقعی زیادہ مطابقت نہیں رکھتا تھا۔

ایسا لگتا ہے کہ عدالت عالیہ کا حکم مکمل طور پر الجھن کا باعث ہے۔ مدعا علیہ نمبر 5 کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل کی طرف سے ایک مخصوص وقت کے اندر کارروائی کرنے کا وعدہ واقعی، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، اس کی کوئی مطابقت نہیں ہے۔ اپیل کنندہ کے مطابق، پی-52 کو گالا نمبر پی-49، برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کی طرف سے دیا جانا تھا۔ اپیل گزار کے فاضل وکیل نے کہا ہے کہ گالا نمبر 14 سے 18 اور اے 2 سب سے پہلے مہانگر پالیکا کے ذریعے الاٹ کیے جانے تھے۔ اپیل کنندہ سوسائٹی کے اراکین کو گالا نہیں دیا گیا تھا حالانکہ اس کے مطابق تمام شرائط پوری کی گئی تھیں۔

ریاست کے فاضل وکیل نے عدالت عالیہ کے حکم کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اپیل کنندہ کو ضروری تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

مزید یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایس ٹی اے ٹی کے سامنے تنازعہ کا عرضی درخواست میں تنازعہ کے موضوع سے مکمل طور پر کوئی تعلق نہیں تھا۔ چونکہ عدالت عالیہ کا حکم مکمل طور پر الجھن کا باعث ہے اور یہاں تک کہ مختلف نتائج پر پہنچنے کی کوئی وجہ بھی نہیں بتاتا ہے، اس لیے عدالت عالیہ کے لیے اس معاملے کی دوبارہ سماعت کرنا مناسب ہوگا۔ یہ فریقین کے متعلقہ موقف پر غور کرے گا اور ضروری احکامات جاری کرے گا۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

ایس کے   اپیل برخواست کی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2025.06.05 11:43
I am the author of this document